[1996] سپریم کورٹ رپوٹس7.S.C.R

ازعدالت عظمی

ایس ویلینیاگم اور دیگران

بنام

لیوک سٹیفن اور دیگر

23اکتوبر1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک،جسٹس]

حکم نامے کے لیے مقدمہ–زمین کی علیحدگی کو روکنا–الائچی کی کاشت کے لیے درختوں کو کاٹنے کی ضرورت–ٹرائل عدالت نے ایک ایڈوکیٹ کمشنر مقرر کرنے کی ہدایت کی–اس کی رپورٹ موصول ہونے پر ٹرائل عدالت اتنی تعداد میں درختوں کو کاٹنے کے لیے ضروری ہدایات جاری کرے جو الائچی کی بلاتعطل کاشت کے لیے ضروری ہو اور ایسے پودے بھی جو کیڑوں سے متاثر ہوں تا کہ شجرکاری کو انفیکشن سے پاک رکھا جا سکے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حداختیار 1996: کی دیوانی اپیل نمبر14551۔

1996 کے سی۔ایم۔اے نمبر 68 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے مورخہ آئی۔ڈی۔ 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے سبّا راؤ اور اے ڈی این راؤ

جواب دہندگان کے لیے ٹی ایل وی آئیر اور ایم کے ڈی نمبودری

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل کیرالہ عدالت عالیہ کے 10 اپریل 1996 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو سی ایم اے نمبر68 / 96 میں دیا گیا تھا۔اس عدالت نے 30 جولائی 1996 کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ :

"درخواست گزار کے وکیل، مسٹر سبّا راؤ کا کہنا ہے کہ درخواست گزار کو زمین کو علیحدہ کر قابل یا تیسرے فریق کو قبضے میں لیقابل سے روکقابل کے حکم نامے کے حوالے سے انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس کا گاہک الائچی اگا تا رہا ہے۔ جب تک کچھ درختیوں کو کاٹا یا ہٹایا نہیں جاتا، الائچی کی شجر کاری جاری رکھنا ممکن نہیں ہوگا۔ صرف اس حدتک کسی بھی مزید شرط کے تابع عائد کیا جاسکتا ہے، حکم کو خالی کیا جاسکتا ہے یا مناسب طریقے سے ترمیم کی جاسکتی ہے۔ ہم اس محدود مسئلے پر اس مرحلے پر جانے کی تجویز نہیں کرتے ہیں۔"

اس کے مطابق، مدعا علیہ کی طرف سے ایک جوابی حلف نامہ دائر کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ نے الائچی کے باغات حاصل کر لیے ہیں۔ اس نے پوری مزدور قوت کو منتشر کر دیا۔ صرف دو افراد کو شجر کاری کا ذمہ دار رکھا جاتا ہے اور اس لیے کسی بھی درخت کو کاٹنے اور ہٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپیل کنندہ کے قابل وکیل شری سبّا راؤ نے کہا ہے کہ اپیل کنندہ الائچی لگانے کا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ الائچی کی کاشت میں رکاوٹ بننے والے درختیوں کو کاٹنا ضروری ہے؛ اسی طرح بیماریوں سے متاثرہ درختیوں کو کاٹنا پڑتا ہے تاکہ انفیکشن سے پاک ماحول برقرار رہے۔ ان حالات میں یہ ضروری ہے کہ اسے درخت کاٹنے کی اجازت دی جائے۔ مدعا علیہ کے فاضل وکیل شری وشوناتھ آئیر کا کہنا ہے کہ چونکہ الائچی کی شجر کاری صرف مانسون کے موسم میں کرقابل کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی جون، جولائی یا مارچ اور اپریل اور پہلا سیزن ابھی شروع ہونا باقی ہے اور چونکہ اس وقت فصلیں نہیں ہیں، اس لیے درخت کاٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ الزامات اور جوابی الزامات کے پیش نظر، ہم معاملے کو یہاں ختم نہیں کرسکتے۔ ان حالات میں، ٹرائل عدالت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ فریقین کو نوٹس کے بعد ذاتی معائنہ کرنے کے لیے ایک ایڈوکیٹ کمشنر مقرر کرے اور یہ رپورٹ پیش کرے کہ آیا اپیل کنندہ نے الائچی کے باغات اٹھائے ہیں اور اگر ہیں تو کس حدتک زمین میں باغات اٹھائے گئے ہیں۔ کمشنر سے رپورٹ موصول ہونے پر کہ الائچی کے باغات اٹھائے گئے ہیں، اتنی تعداد میں درختیوں کو کاٹنے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی جائیں جن کے لیے الائچی کے باغات کی بلاتعطل کاشت کی ضرورت ہوتی ہے اور ایسے پودوں کو بھی جو کیڑوں سے متاثر ہوتے ہیں تاکہ باغات کو انفیکشن سے پاک رکھا جاسکے۔ درخواست گزار کو فصل قرض حاصل کرنا ضروری ہے۔ وہ بینکوں وغیرہ سے فصلوں کے قرضے بھی حاصل کرسکتا تھا۔ ٹرائل عدالت کو دسمبر 1996 تک مقدمہ نمٹانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ فوری طور پر کمشنر مقرر کرنے کی درخواست کے ساتھ دیوانی عدالت سے رجوع کرے۔ مقدمے کو نمٹانے کے لیے عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی ہدایات برقرار رہیں۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔این۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document